

روغنی اجناں

روغنی اجناں کی کاشت

[urdukutabkhanapk.blogspot](http://urdukutabkhanapk.blogspot.com)

روغنی اجتناس کی کاشت

پاکستان میں بڑھتی ہوئی آبادی کی وجہ سے خوردنی تیل کی مانگ میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ آبادی میں اضافہ اور غذا میں روغنیات کے بڑھتے ہوئے استعمال کی وجہ سے ہمارے ملک میں خوردنی تیل کی پیداوار طلب کے مقابلہ میں بہت کم ہے۔ ہم اپنے ملک کی کل ضرورت کا صرف 30 فیصد خود پیدا کر رہے ہیں۔ لفظیہ ضرورت دوسرے ممالک سے خطیر زر مبادل خرچ کر کے پوری کی جاتی ہے۔

ہماری مقامی خوردنی تیل کی پیداوار میں زیادہ حصہ روایتی فضلوں کی پاس، سرسوں اور رایا وغیرہ کا ہے جبکہ غیر روایتی فضليں مثلاً سورج مکھی، سویا مین اور کینولا کا حصہ کافی کم ہے۔ غیر روایتی فضلوں میں نہ صرف تیل کی مقدار زیادہ ہوتی ہے بلکہ کم عرصہ میں تیار ہونے کی وجہ سے ہماری دیگر فضلوں کی ترتیب میں کامیابی سے کاشت کی جاسکتی ہیں۔ ہمارے ہاں غیر روایتی فضلوں سے خوردنی تیل کی پیداوار میں اضافہ کی کافی گنجائش موجود ہے۔ اس کتابچے میں تین اہم تیل دار اجتناس سورج مکھی، کینولا اور سویا مین کی پیداواری شیکنا لو جی کا ذکر کیا جا رہا ہے، جس پر عمل پیرا ہو کر ہمارے کاشتکار نہ صرف اپنی فضلوں کی پیداوار بڑھا کر آمدی میں اضافہ کر سکتے ہیں بلکہ وہ ملک میں خوردنی تیل کی ضروریات کو پورا کرنے میں بھی اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔

سورج مکھی کی کاشت

سورج مکھی نہایت منافع بخش فصل ہے جو عموماً 90 سے 110 دنوں میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔ سورج مکھی کا شمار اہم خوردنی تیل دار اجتناس میں ہوتا ہے کیونکہ پیداواری صلاحیت کے ساتھ ساتھ اس کے قیچی میں تیل کی مقدار 40 فیصد تک ہوتی ہے۔ اس تیل میں انسانی سخت کے لیے ضروری حیاتیں اے، ذی اور کے پائے جاتے ہیں۔ اس فصل کی جزوں گھرائی تک جاتی ہیں چنانچہ یہ پانی کی کافی حد تک برداشت کر لیتی ہے۔ اسی مناسبت سے سورج مکھی کو بارانی علاقوں میں بھی کامیابی سے کاشت کیا جاسکتا ہے۔

زمین کا انتخاب اور تیاری

سورج مکھی تقریباً ہر قسم کی زمین میں کاشت کی جاسکتی ہے مگر میرا زمین جس میں نبی کو کافی دری تک برقرار رکھنے کی صلاحیت موجود ہو نہایت موزوں ہے۔ تاہم زیادہ کلراٹی، سیم زدہ اور تیلی زمینوں میں سورج مکھی کی کاشت سے گریز کریں۔ چونکہ سورج مکھی کی جزوں زمین میں کافی گھری جاتی ہیں اس لیے زمین میں مٹی پلٹنے والا ہل چلا کیں اگر زمین

میں نہ کیا تھا موجود ہیں تو سب سامنے استعمال کریں۔ اس کے بعد در و ناد بیڑا یا کلکھیو یہ چلا کر سہا گردیں تاکہ کھیت ہموار ہو جائے اور آپاٹی یکساں ہو۔

موزوں اقسام اور وقت کا شت

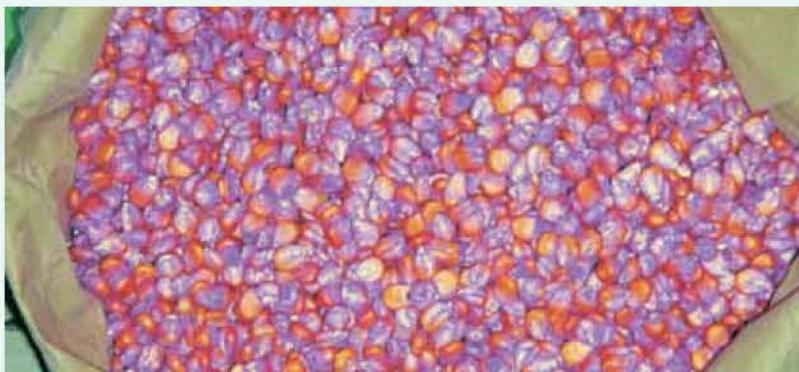
منافع بخش اور زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے درج ذیل ترقی دادہ اقسام کا شت کریں۔

ہائی سن -33، ہائی سن -39، ہائی سن -64-A93، این کے -278، ڈی کے -4040، ایف ایچ -331، پائیونر 647C، این کے 265، پائیونر 6435، پائیونر 6451، سن کراس 825، این کے 212، ایف ایچ 259 فوٹ: مندرجہ بالا اقسام کے علاوہ بھی کئی دیگر اقسام کے سچ ملک میں ملتی ہیں۔ کاشتکار کو شش کریں کہ منتخب کردہ سچ بہتر پیداوار کے حوالہ ہونے کے ساتھ ساتھ بیماریوں کے خلاف قوت مدافتہ بھی رکھتے ہوں۔

سورج کھی کی فضل سال میں دو دفعہ کاشت کی جاسکتی ہے۔ مختلف علاقوں کیلئے وقت کا شت درج ذیل گوشوارہ میں دیا گیا ہے۔

مومی خزان	موسم بہار	علاقوں جات
5 جولائی تا 20 اگست کیم جولائی تا 15 اگست —	جنوری اور فروری 15 جنوری تا 15 مارچ کیم مارچ تا 30 جون	صوبہ خیبر پختونخواہ جنوبی علاقے وسطیٰ علاقے شمالی علاقے
کیم جولائی تا 10 اگست	کیم فروری تا آخر فروری	صوبہ پنجاب لاہور، قصور، انک، راولپنڈی، گجرات سیالکوٹ، گوجرانوالہ، شکھنپورہ اور منڈی بہاؤ الدین
25 جولائی تا 10 اگست	15 جنوری تا 15 فروری	میانوالی، سرگودھا، جھنگ، خوشاب، ساہیوال، فیصل آباد اور اوکاڑہ
25 جولائی تا 10 اگست	کیم جنوری تا 31 جنوری	بہاولپور، خانیوال، مظفر گڑھ، ملتان، دہائی، بہاولکر، بہاولپور، ڈیہ غازی خان ریشمیرخان، لیہ، لوہرہاڑ، راجن پور اور بھکر

موم خزان	موم بہار	علاقہ جات
20 جولائی تا 25 اگست 20 جولائی تا 20 اگست	15 نومبر تا 15 فروری 10 دسمبر تا 10 فروری	صوبہ سندھ زیریں سندھ بالائی سندھ
10 جولائی تا 15 اگست	10 جنوری تا 10 فروری 15 مارچ تا 15 اپریل	صوبہ بلوچستان میدانی علاقت پہاڑی علاقت



شرح بیج اور طریقہ کاشت

شرح بیج کا انحصار زمین کی قسم، بیج کے اگاؤ، وقت اور طریقہ کاشت پر ہوتا ہے اچھا گاؤ والاصاف سخنان بیج جس کی روئیدگی 90 نیصد سے زیادہ ہو $\frac{1}{2}$ کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔ اگر اگاؤ کی شرح کم ہو تو بیج کی مقدار اسی تناسب سے بڑھاویں۔ سورج کمکھی کی کاشت خریف ڈرل، پلائزر یا پور سے سیدھی قطاروں میں کریں۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ $\frac{1}{4}$ تا $\frac{1}{2}$ فٹ اور پودوں کا درمیانی فاصلہ آپیش علاقوں میں 9 انج اور بارانی علاقوں میں 12 انج رکھیں۔ بیج کی گہرائی 2 انج سے زیادہ نہ رکھیں۔ اس کے علاوہ اس کی کاشت کھلیوں پر بھی کی جاسکتی ہے۔ کھلیاں آلو کا شتر کرنے

والے رج سے شرق غرب بائیلیں کھلیوں میں پانی دیں اور جہاں تک وتر پنچھے اس سے تھوڑا اوپر خلک مٹی میں جنوب کی طرف بیج لگائیں۔

کھادوں کا مناسب استعمال

کھادوں کے منافع بخشن استعمال کیلئے زمین کا تجویز کروانا بہت ضروری ہے تاکہ زمین کی زرخیزی اور فصل کی غدائی ضروریات کے مطابق کھادوں کا استعمال کیا جاسکے۔ اگر آپ نے اپنی زمین کا تجویز نہیں کروایا تو یہ نیچے دی گئی عام سفارشات کے مطابق کھادیں استعمال کریں۔

غمہری علاقوں کیلئے: $\frac{3}{4}$ بوری سوتاڑی اے پی اور 1 بوری ایف ایف سی ایس اوپی یا $\frac{3}{4}$ بوری ایف ایف سی ایم اوپی بوائی پر استعمال کریں۔ $\frac{1}{2}$ بوری سوتا یور یا پسلے پانی کے ساتھ، $\frac{1}{2}$ بوری سوتا یور یا دوسرا پانی کے ساتھ اور 1 بوری سوتا یور یا ڈی یا یان بختے وقت استعمال کریں۔

بارانی علاقوں کیلئے: 1 بوری سوتاڑی اے پی اور $\frac{1}{2}$ بوری سوتا یور یا کاشت کے وقت ڈالیں جبکہ $\frac{1}{2}$ بوری سوتا یور یا پھول نکلنے سے پہلے بارش ہونے پر ڈالیں۔ جن زمینوں میں پوشاش کی کمی ہو وہاں 1 بوری ایف ایف سی ایس اوپی یا $\frac{3}{4}$ بوری ایف ایف سی ایم اوپی بوقت کاشت ڈالیں۔

اجزائے صغیرہ: ہماری اکثر زمینوں میں اجزائے صغیرہ مثلاً زنک اور بوران کی کمی دیکھی گئی ہے۔ زمین میں ان کی کمی سورج کمکی کی پیداوار کو بہت متاثر کرتی ہے۔ ان اجزاء کی کمی کی صورت میں 3 کلوگرام سوتا یور یا بوران اور 6 کلوگرام سوتا یور یا ڈی یا یان (33 نیصد) فنی ایکڑ کے حساب سے بوقت کاشت استعمال کریں۔

آپاٹی

آپاٹی کا دارو مدار پودوں کی نشوونما، زمین میں موجود نئی اور موسمی حالات پر ہوتا ہے۔ عام حالات میں پانی درج ذیل شریروں کے مطابق دینا چاہیئے لیکن موسم کی شدت اور بارشوں کو ملاحظہ رکھتے ہوئے اس میں کمی و بیشی کی جاسکتی ہے۔

آپنائی	بہار فصل	خواں کی فصل
پہلے پانی	اگاڑ کے 20 دن بعد	اگاڑ کے 15 دن بعد
دوسرے پانی	پہلے پانی کے 20 دن بعد	پہلے پانی کے 12 تا 15 دن بعد
تیسرا پانی	پھول نکلتے وقت	پھول نکلتے وقت
چوتھا پانی	نج بنتے وقت	تیرے پانی کے 10 تا 15 دن بعد
پانچواں پانی	دودھیا حالات میں	دودھیا حالات میں

چھدرائی، گوڈی، جڑی بوئیوں کی تلفی اور مٹی چڑھانا

فصل کے اگاڑ کے ایک ہفتے بعد جب پودے کے چار پتے نکل آئیں تو کمزور اور فالتو پوے اکھاڑ دیں۔ نہری علاقوں میں پودوں کا درمیانی فاصلہ 19 اجخ اور بارانی علاقوں میں ایک فٹ رکھیں۔ آپاش علاقوں میں پودوں کی تعداد 22 تا 25 ہزار فٹ ایکٹر جبکہ بارانی علاقوں میں 18 تا 20 ہزار فٹ ایکٹر ہوئی چاہیے۔ پہلے پانی لگانے سے پہلے کم از کم ایک مرتب گوڈی کر کے جڑی بوئیاں تلف کریں۔ جب پودے ایک فٹ اوپنے ہو جائیں تو پودوں پر مٹی چڑھادیں۔ اس سے پودوں کو سہارا مل جاتا ہے اور گرنے سے محفوظ رہتے ہیں۔ اس عمل سے گوڈی بھی ہو جاتی ہے اور جڑی بوئیاں بھی تلف ہو جاتی ہیں۔

جڑی بوئیوں کی تلفی کیمیائی زبردی سے بھی کی جاسکتی ہے۔ اس کے لیے ڈیڑھ لیٹر اسٹامپ یا ڈوال گولڈ 600 سے 800 ملی لیٹر فٹ ایکٹر بوائی کے بعد فصل کے اگاڑ سے پہلے سپرے کریں یا ایف ایف سی کے زرعی ماہرین سے مشورہ کر کے جڑی بوئیوں کو تلف کیا جاسکتا ہے۔

ضرر رسان کیڑے، بیماریاں اور ان کا انسداد

سورج کمھی کی فصل پر بزرگ تیلا، سفید کھنڈی، سُست تیلہ، چور کیڑا، لشکری سنڈی یا امریکن سنڈی وغیرہ کا حملہ ہوتا ہے۔ ان کے انسداد کے لیے کسی زرعی ماہر کے مشورہ سے موزوں زبرد کا انتخاب کر کے سپرے کریں۔ اس کے علاوہ اس فصل پر کنگی، جڑیا نتے کا سڑن اور چوٹی یا ایچ کے سڑن جیسی بیماریاں حملہ کرتی ہیں۔ ان سے بچاؤ کے لیے قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کا شست کریں اور ہمیشہ پھونڈنی کش زبر لگا ہو ایچ استعمال کریں۔

برداشت

جب پھولوں کی پشت شہری اور پیتاں خشک ہو جائیں تو پھول کاٹ لیں اور دھوپ میں اچھی طرح خشک کر کے دانے نہال



لیں۔ اگر فصل زیادہ رقبہ پر کاشت کی گئی ہو تو کٹائی کے لئے کہاں ہارویسٹر استعمال کریں۔ بیچ کو اچھی طرح خشک کر کے بوریوں میں بھر لیں۔ اچھی قیمت کے لئے بیچ میں نبی آٹھ فیصد اور دیگر ثابتیں (کپر) دو فیصد سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔

کینولا (میٹھی سرسوں) کی کاشت

کینولا سرسوں ہی کی ایک ترقی یافتہ قسم ہے جو اپنی زیادہ بیداری صلاحیت کی وجہ سے نہایت منافع بخش فصل ہے۔ اس کے بیجوں میں تقریباً 40 فیصد سے زائد اعلیٰ قسم کا مضرابات سے پاک خوردنی تسل پایا جاتا ہے جبکہ سرسوں کے تسل میں بعض مضرابات عناصر پائے جاتے ہیں۔ کینولا کی کاشت اور نشوونما کے لیے ہماری آب و ہوا اور زمینیں موزوں ہیں۔



دیگر ملتی جاتی جیلدار اقسام روایتی سرسوں، تو ریا اور رایا کے مقابلہ میں کینوالا میں تیل کی مقدار اور پیداواری صلاحیت زیادہ ہے۔ علاوه ازیں اس فصل کو مکنی سے فارغ ہونے والی زمینوں، تعمیر کاشت کما اور کپاس کی دوسرا چنانی کے بعد کھڑی فصل میں مخلوط کاشت کر کے اضافی آمدن حاصل کی جاسکتی ہے۔

زمین کا انتخاب اور تیاری

کینوالا کی فصل زیادہ ریتنی اور سیم زدہ زمین کے علاوہ ہر قسم کی زمین پر کاشت ہو سکتی ہے۔ اگر آپاشی کے ذرائع بہتر ہوں تو یہ فصل زیادہ پیداوار دیتی ہے۔ نہری علاقوں میں کاشت سے پہلے دو تین مرتبہ عام ہل چلانیں اور سہاگہ دے کر زمین کو ہموار کریں جبکہ بارانی علاقوں میں کاشت سے پہلے ہل اور سہاگہ چلا کرو تر محفوظ کر لیں۔

موزوں اقسام

کینوالا کی منافع بخشن پیداوار کیلئے ترقی دادہ اقسام کا سفارش کردہ پنجاب سرسوں فصل کینوالا، پی اے آر کینوالا بھرڈ، ہائی اولا 401، ہائی اولا 43، اور پاکولا وغیرہ کی کاشت کو ترجیح دیں نیز زیادہ پیداوار حاصل کرنے کیلئے فصل کو مناسب وقت پر کاشت کریں۔ پاکستان کے مختلف صوبوں میں کینوالا کی کاشت کا شید و مندرجہ ذیل ہے:

صوبہ	علاءتے	وقت کاشت
بلوچستان	تمام علاطے	15 ستمبر تا 15 اکتوبر
پنجاب	تمام علاطے	31 ستمبر تا 20
خیبر پختونخواہ	تمام علاطے	15 ستمبر تا 15 نومبر
سنہدھ	تمام علاطے	15 ستمبر تا 15 اکتوبر

شرح بیج اور طریقہ کاشت

شرح بیج کا انحصار زمین کی قسم، بیج کی روئینگی یا طریقہ کاشت پر ہے۔ کینوالا کو بذریعہ ڈرل (گندم کاشت کرنے والی ڈرل) کاشت کریں۔ ظاروں کا درمیانی فاصلہ 15 سے 18 انچ رکھیں۔ بذریعہ ڈرل تقریباً 1½ سے 2 کلوگرام بیج

فی ایکراستعمال ہوتا ہے۔ ڈرل نہ ہونے کی صورت میں مجھ سے بھی کاشت کیا جاسکتا ہے۔ بیچ کی بہتر روتیدگی کیلئے اسے 12 گھنٹے تک پانی میں بھگوکر صح سویرے یا شام کے وقت مجھٹ کریں۔ اس بات کا خیال رہے کہ بیچ نہ تو سطح زمین پر رہے اور نہ ہی زیادہ گہرا جائے۔ بیچ کی گہرائی ایک انچ سے ڈیڑھ انچ تک ہوئی چاہیے۔ اسکے علاوہ کیونلا کی کاشت برسم کی طرح کھڑے پانی میں بیچ کا مجھٹ دے کر بھی کی جاسکتی ہے۔ یاد رہے کہ کیونلا کا بیچ صحمند اور ترقی دادہ اقسام کا حامل ہونے کے ساتھ ساتھ دیکی اقسام کی ملاوٹ سے بھی پاک ہو۔

کھادوں کا مناسب استعمال

کھادوں کے منافع بخش استعمال کا انحصار تجزیہ زمین پر ہے۔ تجویز نہ کروانے کی صورت میں 1 بوری سوناڑی اے پی، 1 بوری سونا یوریا اور 1 بوری ایف سی ایس اوپی یا $\frac{3}{4}$ بوری ایف ایف سی ایم اوپی ڈالیں۔ غیری علاقوں میں تمام سوناڑی اے پی، ایف ایف سی ایس اوپی یا الیف ایف سی ایم اوپی اور نصف بوری سونا یوریا پر اور نیما آڈی بوری سونا یوریا و سرے پانی پر ڈالیں۔ بارانی علاقوں میں تمام کھادیں بوقت کاشت ڈالیں۔ تجربات سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ پوشاش کے استعمال سے پودوں میں خشک سائی، بیماری اور تیلہ کے جملہ کے خلاف قوت مدافعت پیدا ہوتی ہے۔ مخلوط کاشت کی صورت میں دونوں فضلوں کی ضرورت کے مطابق کھادیں استعمال کرنی چاہیے۔

آپاشی و چمدرائی

کیونلا کی فصل کو عام طور پر تین یا چار مرتبہ آپاشی کی ضرورت ہوتی ہے۔ پہلا پانی فصل کاشت کرنے کے ایک ماہ بعد، دوسرا پانی پھول نکلتے وقت اور تیسرا پانی بیچ بننے وقت دینا ضروری ہے۔

اگاہ کامل ہونے پر پودوں کا درمیانی فاصلہ مناسب رکھنے کیلئے چمدرائی انتہائی ضروری ہے۔ چنانچہ پہلی آپاشی سے قبل چمدرائی کا عمل کامل کر لیں اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 4-6 انچ رکھیں۔

گوڑی اور جڑی بوٹیوں کی تلفی

اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے جڑی بوٹیوں کو بوقت تلف کرنا بہت ضروری ہے۔ عام طور پر پہلے پانی کے بعد تو آنے پر گوڑی کر کے جڑی بوٹیوں کو تلف کر لیں تو فصل کی پیداوار بہتر ہوتی ہے۔

کیڑوں کا حملہ

کینولا کی فصل پر تیله اور سندھیاں حملہ کرتی ہیں اور یہ حملہ بھول نکلنے کے وقت یا پھلیاں بننے کے وقت زیادہ ہو جاتا ہے۔ اس کے بروقت کنشروں کے لیے ایف ایف سی کے زرعی ماہر یا مکمل زراعت کے عملاء سے مشورہ کر کے مناسب زہریں پرے کریں۔ اگر کینولا کی فصل کے گرد چند قطاروں میں گندم کاشت کی جائے تو بھی تیله کا حملہ کم ہو جاتا ہے۔

وقت برداشت

جب 40 تا 50 فیصد پھلیاں بھورے رنگ کی ہو جائیں، دانے شم سرفی مائل ہونے لگیں اور فصل زروری نکل کر ہو جائے تو فصل کو فوراً کاٹ کر کھلیاں میں لے جائیں۔ اس کے بعد فصل کو دور و زمکن ڈھوپ میں خشک کر کے گھائبی کریں۔ کینولا کی گھائبی گندم والے تھریش سے بھی کی جاسکتی ہے لیکن اس کے لیے ضروری ہے کہ ٹریکٹر کی رفارم سے کم کھلی جائے۔

سویا میں کی کاشت

سویا میں ایک نہایت ہی منافع بخش فصل ہے جس کے نتیجے میں 40 سے 42 فیصد پروٹین اور 18 سے 20 فیصد اعلیٰ قسم کا تیل ہوتا ہے۔ سویا میں کا تیل دل کے مریضوں کے لیے موزوں تصور کیا جاتا ہے جبکہ اس کا آٹا ذیا بیٹس کے مریضوں کے لیے فائدہ مند ہے۔ سویا میں سے تقریباً 200 سے زائد مختلف قسم کی خود رونی اشیاء تیار کی جاتی ہیں جن میں



سے خوردنی تیل، بھنی، خشک دودھ، سویا مکھن اور بیکری کی اشیاء وغیرہ شامل ہیں۔ اس کی کھلی مویشیوں اور مرغیوں کی خوارک بنا نے میں استعمال ہوتی ہے۔

صوبہ نیپر پختونخواہ میں اکثر کاشکار باغات میں بھنی سویا میں کاشت کرتے ہیں جس سے ان باغات کی پیداوار بہتر ہو جاتی ہے۔ کیونکہ یہ فصل پہلی داراجہ اس مثلاً لوپیا، موگ، ماش اور گوارہ کے خاندان سے تعلق رکھتی ہے اور اس کی جڑوں میں نائٹرو جمن بج کرنے والے جڑوں میں موجود ہوتے ہیں جو زیستی بڑھانے میں مدد دیتے ہیں جس سے آئندہ کاشت ہونے والی فصل کو بھنی فائدہ پہنچتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ فصل بارانی علاقوں میں بھنی کامیابی سے کاشت کی جاسکتی ہے۔ ہمارے ہاں سویا میں کی پیداوار تقریباً 10 سے 13 میں فی ایکٹر ہے۔ کاشکار نبچے دینے گئے عوامل پر عمل کر کے اچھی پیداوار حاصل کریں تاکہ وہ ملک میں خوردنی تیل کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے میں مددگار ثابت ہوں۔

زمین کا انتساب اور تیاری

سویا میں کے لیے میراز میں بہتر ہے جس میں پانی کا نکاس اچھا ہو جبکہ سیم زدہ اور کلر اٹھی زمینوں میں کاشت نہ کریں۔ اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے زمین کا ہموار ہونا بہت ضروری ہے۔ اس کے لیے زمین میں دو یا تین مرتبہ ہل چلا کیں اور اتنی ہی بارہاگہ دین فصل کی کاشت ہیشش صبح یا شام کے وقت تروت میں کریں۔

وقت کا شست اور موزوں اقسام

صوبہ	وقت کا شست	سفراں کروہ اقسام
پنجاب نیپر پختونخواہ	فروری کا پورا مہینہ	ولیز 82، دہاب 93، این اے آری 1، این اے آری 2، سوات 84، مالکنڈ 96
پنجاب	وسط فروری تا آخر فروری	ولیز 82، این اے آری 1، این اے آری 2، ایف ایس 95 فصل سویا میں
سندھ	15 جنوری تا 7 فروری	ولیز 82، این اے آری 1، این اے آری 2
خیبر پختونخواہ	15 مئی تا 15 جون	ولیز 82، این اے آری 1، این اے آری 2، سوات 84، خریف 93، دہاب 93، اجیری

صوبہ	وقت کاشت	سفراٹ کردہ اقسام
پنجاب	15 جون تا 15 اگست	ولیز 82، این اے آری 1، این اے آری 2
سندھ	کم جون تا 15 جولائی	ولیز 82، این اے آری 1، این اے آری 2

مخلوط کاشت

سویا مین کی کاشت دوسری فصلوں مثلاً مکنی، موگنگ وغیرہ کے ساتھ کامیابی سے کی جاسکتی ہے۔ اس کے علاوہ صوبہ خیبر پختونخواہ میں کم عمر پودوں کے باغات میں اس کی کاشت بھی کی جاتی ہے جو کہ نہ صرف منافع بخش بلکہ زمین کے لیے مفید ہے۔

شرح بیچ اور طریقہ کاشت

اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے بہتر روئیدگی والا 30 سے 40 کلوگرام بیچ فنی ایکٹر استعمال کریں۔ سویا مین کی کاشت خریف ڈرل یا پورے کریں۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ $\frac{1}{2}$ سے 2 فٹ رکھیں اور بیچ 1 سے 2 انچ گہرائی پر کاشت کریں۔ اس کے علاوہ سویا مین کی کاشت چھپے سے بھی کی جاسکتی ہے۔ کاشت سے پہلے بیچ کو کرم کش زہر ضرور لگائیں تاکہ فضل نقصان دہ حشرات اور بیماریوں سے محفوظ رہے۔

جراثیمی یونکہ

جس زمین پر آپ پہلی مرتبہ سویا مین کاشت کر رہے ہیں اس میں زیادہ پیداوار لینے کے لیے بیچ کو جراثیمی یونکہ ضرور لگائیں تاکہ فضائی ناتھروں میں جذب کرنے والے جراثیم (بیکٹیریا) موثر طور پر پودوں کی جڑوں پر گانٹھیں بنایاں کر جاؤ۔ اس کے علاوہ جن ثابت کر کے پیداوار میں اضافہ کر سکتیں۔ اس مقصد کے لیے $\frac{1}{2}$ سے 1 کلوگرام شکر یا گڑ کا گاڑھا شربت بنائیں اور اس کو 65 تا 70 کلوگرام بیچ میں اچھی طرح مالا میں۔ اس کے بعد 400 گرام یونکہ بیچ کے اوپر جھوڑ کر اس طرح مالائیں کہ یونکہ بیچ پر یکساں لگ جائے۔ عمل سایہ دار جگہ پر کریں۔

کھادوں کا مناسب استعمال

کھادوں کے منافع بخش استعمال کے لیے ضروری ہے کہ زمین کا تجویز کروائیں اور اس کے مطابق کھادیں استعمال کریں۔ اگر آپ نے تجویز نہیں کروایا تو پھر عام سفارشات کے مطابق 1 تا $\frac{1}{2}$ بوری سوتا ڈی اے پی اور $\frac{1}{2}$ بوری سوتا یوریا یا وقت کاشت اور 1 تا 1 بوری سوتا یوریا نی ایکڑ دوسرے پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

آپاشی

آپاشی کا انحصار زیادہ تباش، موسم، درجہ حرارت اور زمین کی قسم پر ہوتا ہے۔ سویا میں کو عام طور پر 5 تا 7 پانی درکار ہوتے ہیں۔ بہار یہ فصل کو پہلا پانی آگاہ کے 20 تا 25 دن بعد دینا چاہیے جبکہ موسم خزاں کی فصل کو پہلا پانی اگنے کے 10 تا 12 دن بعد دینا چاہیے۔ باقی پانی موسم کے لحاظ سے 10 سے 15 دن کے وقفہ سے دیں۔ پھول اور پھلیاں بننے وقت پانی کا خاص خیال رکھیں۔ بہار یہ فصل میں پھلیاں بننے سے فصل پکنے تک زیادہ گردی ہوتی ہے اس لیے اس وقت پانی کی فراہمی میکسیں۔ عام طور پر بہار یہ فصل کے لیے تقریباً 7 اور فصل خزاں کے لیے کل 5 پانی درکار ہوتے ہیں۔

جزی بیٹھوں کی تلفی

اچھی پیدائش اور حاصل کرنے کے لیے فصل کو جزی بیٹھوں سے پاک کرنا بہت ضروری ہے۔ اس لیے فصل کو دو مرتبہ گودی کریں۔ پہلی گودی پہلی آپاشی کے بعد کسوٹے سے کرنی چاہیے جبکہ دوسرے پانی کے بعد ہل کے ذریعے بھی کی جاسکتی ہے۔

نقسان دہ کیشرے، بیماریاں اور ان کا انسداد

سویا میں کی فصل پر تبلد، سفید کھنچی، لکھری سندھی اور جوکیں وغیرہ جملہ آور ہوتی ہیں۔ ان سے بچاؤ کے لیے ایف ایف سی کے رعنی ماہر یا حکمہ زراعت کے عملہ سے مشورہ کریں۔ اس کے علاوہ اس فصل پر زرد موز یک کی بیماری گرم موسم میں جملہ آور ہوتی ہے۔ اس بیماری سے بچاؤ کیلئے سفید کھنچی کا نشوون کریں نیز بیماری کے خلاف قوتِ مaufعت رکھنے والی اقسام کا شست کریں۔

برداشت

بہار یہ فصل شروع جون (تقریباً 120 دن) اور خزاں کی فصل اکتوبر کے آخر یا نومبر کے شروع (تقریباً 90 سے 100 دن) میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔ فصل پکنے کی نشانی یہ ہے کہ پتے زرد ہو کر جھٹ جاتے ہیں اور پھلیوں کا رنگ خاکستری بھورا ہو جاتا ہے۔ اس مرحلہ پر دانوں میں نبی تقریباً 15 فیصد ہوتی ہے۔ جب یہ نشانیاں ظاہر ہوں تو فصل کی برداشت میں تاخیر نہیں کرنی چاہیے۔

نوٹ: مزید تفصیلات کیلئے رجکل دفاتر اور فارم ایٹھ وائزی مندرجہ میں موجود ہمارے رعنی ماہرین یا قریبی سوناڈیل سے رابط کریں۔

فوجی فریڈی لائزر کمپنی لمبیڈ

مارکینگ گروپ: لاہور ٹریڈ سینٹر، شارع ایوان تجارت، لاہور۔ فون: 042-36369137-40

E-mail: ts_lhr@ffc.com.pk Website: wwwffc.com.pk

ریچل دفاتر:

لاہور	لاہور ٹریڈ سینٹر، 11 شارع ایوان تجارت، لاہور۔ فون: 042-36369137-40
فیصل آباد	351، امین ناؤں کشمیر روڈ، فیصل آباد۔ فون: 041-8753935-6
پشاور	9-بی، رفیقی لین، پشاور کینٹ۔ فون: 091-5271061
سرگودھا	ہاؤس نمبر 1، بلال پارک مراد آباد کالونی عقب باجوہ سی سینٹر، یونیورسٹی روڈ، سرگودھا۔ فون: 048-3210583
ساہیوال	77-بی، فرید ناؤن، کنال کالونی، ساہیوال۔ فون: 040-4227141-3
ملتان	علی مسکن، ڈسٹرکٹ جیل روڈ، ملتان۔ فون: 061-4510170
بہاولپور	ہاؤس نمبر 39-اے، ٹیپو شہید روڈ، ماڈل ناؤن اے، بہاولپور۔ فون: 062-2881717
ہبڑی	ہاؤس نمبر 125 ایس بلاک شرقی کالونی، ہبڑی۔ فون: 067-3361559
ڈی جی خان	3-سی، خیابان سرور، ملتان روڈ، ڈی جی خان۔ فون: 064-2462294
حیجم پارکان	37-اے، علی بلاک، عبایہ ناؤن رحیم پارکان۔ فون: 068-5900738
حیدر آباد	بگل نمبر 208، ڈیفسن ہاؤسنگ سوسائٹی فیز 2، حیدر آباد۔ فون: 022-2108032
نواب شاہ	6-ایکس، نواب شاہ کوڈا پری ٹو ہاؤسنگ سوسائٹی، نواب شاہ۔ فون: 0244-3611117
سکھر	64-اے، سندھی مسلم ہاؤسنگ سوسائٹی، ایس پور روڈ، سکھر۔ فون: 071-5632288
کوئٹہ	ہاؤس نمبر 2، ماڈل ناؤن ایکسٹشن نمبر 2، خوچک سڑیت، زرغون روڈ، کوئٹہ۔ فون: 081-2827514

فارم ایڈ وائزری سینٹر:

منڈی بہاؤ الدین بال مقابل ایف ایف سی گودام، چھالیس روڈ، منڈی بہاؤ الدین۔ فون: 0546-500395

شاہکوٹ

زدابر ایم ٹیکسٹائل مز، فیصل آباد روڈ، شاہکوٹ۔ فون: 041-4689640

بہاولپور

زد ارجمن آکٹل مز، بال مقابل گتستان ٹیکسٹائل مزام کے ایل پی روڈ، بہاولپور۔ فون: 062-2870049

مظفرگڑھ

3 کلو میٹر، جھنگ روڈ، مظفرگڑھ۔ فون: 066-2423184

سکھر

بال مقابل موڑوے پولیس سٹیشن نیشنل ہائی وے کرم آباد، ضلع خیرپور۔ فون: 0243-771411